

22

نہایت آسان اور بامحاورہ ترجمہ

# فہم القرآن

(بائیسواں حصہ)

پارہ: حم (مکمل)

سورۃ الاحقاف، سورۃ محمد، سورۃ الفتح، سورۃ الحجزات، سورۃ

النذیریات، آیت: 1 تا 30 (مکمل)

ناشر  
مکتبہ بصیرت قرآن



كتاب العنكبوت

# العنکبوت

(عنوان العدد)

العدد السادس

مطبوع بالطريقة المعاصرة في طبع الكتب

الطبعة الأولى ١٩٠٥

الطبعة الثانية ١٩٠٦

مطبوع بالطريقة المعاصرة في طبع الكتب

الطبعة الأولى ١٩٠٦

الطبعة الثانية ١٩٠٧

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿ اٰيٰهَا ٢٥ ﴾ ﴿ سُورَةُ الْاِحْقَافِ مِكِّيَّةٌ ٢٦ ﴾ ﴿ رَكُوعُهَا ٢٦ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

حم ①

تَنْزِيلُ الْكِتَبِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ①

مَا خَلَقَنَا السَّيِّرَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا يَبْيَنُهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ

مُسَيْطٌ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا وَأُمْرِضُونَ ②

قُلْ أَرَأَءِيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرْسَوْنِيْ ما ذَا أَخْلَقُوا

مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شُرُكٌ فِي السَّيِّرَاتِ إِيْشُونِيْ بِكِتَبٍ مِنْ

قَبْلِ هَذَا أَوْ أَشْرَقَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ③

وَمَنْ أَضَلُّ مِنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَفِلُونَ ④

وَإِذَا حُشِّرَ النَّاسُ كَانُوا هُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ

كُفَّارِينَ ⑤

## سورة الاحقاف

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 حـ۔ میم حروف مقطعات (معنی اور مراد کا علم اللہ کو ہے)  
 اس کتاب کا نازل ہونا اس اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست اور  
 حکمت والا ہے۔

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور ان چیزوں کو جوان کے درمیان  
 ہیں سوائے حق کے اور کچھ نہیں بنایا اور یہ بھی ایک مقرر مدت تک کے لئے  
 ہیں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر و انکار کیا ان کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے تو  
 وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (پروانہیں کرتے)۔

(اے بنی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہئے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر جن (بتوں  
 وغیرہ) کی عبادت و بندگی کرتے ہو مجھے یہ تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے  
 کیا چیز بنائی ہے؟ کیا وہ آسمانوں کے بنانے میں شریک رہے ہیں؟ اگر تم  
 سچ ہو تو اس (قرآن سے پہلے) جو کتاب (اتاری گئی ہے) اس کو لے آؤ یا  
 کوئی ایسا علم لے آؤ جو معتبر ہو۔

اس سے بڑھ کر گمراہ اور کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارتا ہے  
 جو قیامت تک نہ تو ان کی پکار کوں سکتے ہیں اور نہ ان کو ان مشرکوں کی پکار  
 تک کی خبر ہوگی۔

اور جب (قیامت کے دن) سب لوگ جمع کئے جائیں گے تو یہ  
 (جھوٹے معبود) نہ صرف ان کے دشمن بن جائیں گے بلکہ وہ ان کی اس  
 عبادت ہی کا انکار کر دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَإِذَا تُشْتَلِي عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بَيْتَنِي قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّهُ  
 جَآءَهُمْ لَا هُنَّ عَلَىٰ سَاحِرٍ مُّبِينٍ ①  
 أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتَهُ فَلَا تَمْكُونَ لِي مِنْ  
 اللَّهِ شَيْئًا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تَفْيِضُونَ فِيهِ كُفُّوْهُ شَهِيدًا  
 بَيْنِ أَيْمَانِكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ②  
 قُلْ مَا كُنْتُ بِدُعَائِمِنَ الرَّسُولِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا  
 بِكُمْ إِنْ أَتَتْنِي إِلَّا مَا يُؤْخَذُ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ③  
 قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرُتُمْ بِهِ وَشَهِيدًا  
 شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَنَ وَأُسْتَكْبِرُتُمْ إِنَّ  
 اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ ④  
 وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّمَنْ أَمْنَوْا لَوْ كَانَ حَيًّا أَمَّا سَبَقُونَا  
 إِلَيْهِ وَإِذْلَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْلُقٌ قَدِيرٌ ⑤

اور جب انہیں ہماری کھلی کھلی آیات سنائی جاتی ہیں تو یہ کافر (حق و صداقت کو سمجھنے کے باوجود) یہ کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کو آپ نے خود سے گھڑ لیا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں نے اس قرآن کو خود سے گھڑ لیا ہوتا تو کیا تم مجھے اللہ کی پکڑ سے ذرا بھی بچا سکتے تھے۔ تم جو باتیں بنارہے ہو وہ انہیں خوب اچھی طرح جانتا ہے۔ اور (کہہ دیجئے کہ) میرے اور تمہارے درمیان گواہی دینے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔ وہی معاف کرنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ میں کوئی نیا اور انوکھا رسول تو ہوں نہیں۔ نہ مجھے یہ معلوم ہے کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا معاملہ ہونے والا ہے۔ میں تو صرف اس چیز کی پیروی کرتا ہوں (عمل کرتا ہوں) جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ اور میں تو ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہے اور تم اس کے ماننے سے انکار کر دو اور بنی اسرائیل اس کتاب کے اللہ کی طرف سے ہونے کی گواہی دیدیں اور اس پر وہ ایمان بھی لے آئیں اور تم (انی چہالت و نادانی میں) تکبر ہی کرتے رہ جاؤ۔ (تو پھر تم سے بڑا بد نصیب ظالم کون ہوگا) بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

اور کافر اہل ایمان کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ اگر (اس میں) کوئی خیر ہوتی تو یہ لوگ ہم سے آگے نہ نکلتے۔ چونکہ ان مفکرین کو اس (قرآن) سے ہدایت حاصل نہیں ہوئی تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو وہی پرانا جھوٹ ہے۔

وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابٌ مُّوسَىٰ إِمَامًا وَرَاحِمَةً ۚ وَهَذَا كِتَابٌ  
مُّصَدِّقٌ لِسَانًا عَرَبِيًّا لِيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَبُشِّرَ الْمُ  
لِيمُ حُسْنِيْنَ ⑩

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا سَرَبَنَا اللَّهُ ثُمَّ أَسْتَقَامُوا فَلَا خُوفٌ عَلَيْهِمْ وَ  
لَا هُمْ يَحْرَثُونَ ⑪  
أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خُلِدِيْنَ فِيهَا حَزَّاءٌ بِمَا كَانُوا  
يَعْمَلُونَ ⑫

وَوَصَّيْنَا إِلَّا نُسَانَ بِوَالِدِيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا  
وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمِلَهُ وَفِصْلُهُ ثَلْثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا  
بَدَغَ أَشْدَدَهُ وَبَدَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۗ قَالَ رَبُّهُ أَوْزِعْنِيَ أَنْ  
أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ  
صَالِحًا تَرْضُهُ وَأَصْلِحُ لِيْ فِي ذُرِّيَّتِيِّ ۗ إِنِّيْ تُبَتِّ إِلَيْكَ وَإِنِّيْ  
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑬

حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ کو (کتاب دی گئی تھی) جور ہنما اور ہدایت کے اعتبار سے رحمت تھی۔ اور یہ قرآن جو عربی زبان میں ہے اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے تاکہ اس کے ذریعہ ظالموں کو آگاہ اور خبردار کر دیا جائے اور نیک اعمال کرنے والوں کو خوش خبری سنادی جائے۔

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اس کہنے پر وہ مضبوطی سے ڈٹے رہے تو ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے۔

یہ جنت والے ہیں جوان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کے وہ اعمال جو انہوں نے کئے ہوں گے ان کا یہ بدلتے ہوگا۔

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔ اس کی ماں نے اسے بڑی مشقت سے اپنے پیٹ میں رکھا اور بڑی دشواری سے اسے جنا۔ اور اس کو پیٹ میں رکھنے اور دودھ چھوڑنے کی (اکثر مدت) تیس (30) مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی بھرپور جوانی کو پہنچا اور چالیس سال کی عمر کا ہو گیا ہے تو وہ کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے اپنی نعمت کا شکر ادا کرنے کی ہمیشہ توفیق دیئے رکھئے گا۔ وہ نعمت جو آپ نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے۔ اور مجھے ایسے نیک عمل کی توفیق دیجئے گا کہ جس سے آپ راضی ہو جائیں۔ اور میرے لئے میری اولاد کو بھی نیک اعمال کی صلاحیت عطا کیجئے گا۔ میں آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں اور (میں اقرار کرتا ہوں کہ) میں آپ کے فرمان برداروں میں سے ہوں۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ تَسْتَقِبْلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَأَوْزُ عَنْ  
سَيِّاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ طَوْعًا وَعَدَ الصِّدِّيقُ الَّذِي كَانُوا  
يُؤْعَدُونَ ⑯

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أَفِ لَكُمَا آتَيْدُنِي أَنْ أُخْرَجَ وَ  
قَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي ۝ وَهُمَا يَسْتَغْيِثُنِي اللَّهُ وَيُلْكَ  
أَوْنَ ۝ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۝ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ  
الْأَوَّلِينَ ⑰

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَّمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ  
قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا أَخْسَرِينَ ⑯  
وَلَكُلِّ دَرَجَتٍ مِمَّا عَمِلُوا ۝ وَلَيُوَفَّى لَهُمْ مَا عَمِلُوا وَهُمْ  
لَا يُظْلَمُونَ ⑯

وَيَوْمَ يُعَرَّضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۝ أَذْهَبْتُمْ طَيْبَتُكُمْ  
فِي حَيَاةِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمُ بِهَا ۝ فَالْيَوْمَ تُجَزَّوْنَ عَذَابَ  
الْهُوَنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا  
كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝ ۱۰

یہی وہ لوگ ہیں کہ جن کے نیک اعمال کو جوانہوں نے کئے ہیں ہم قبول کر لیں گے۔ اور ان کے گناہوں سے در گذر کریں گے اور وہ اہل جنت میں سے ہوں گے۔ یہ معاملہ ان سے اللہ کے اس سچے وعدے کی وجہ سے ہو گا جو ان سے کیا گیا تھا۔

اور وہ شخص جس نے اپنے ماں باپ سے یہ کہا کہ تم دونوں پر افسوس ہے کہ تم مجھے اس بات کی اطلاع دے رہے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا۔ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گذر چکی ہیں۔ (اولاد کی بات سن کر) ماں باپ اللہ سے فریاد کرتے ہوئے کہیں گے کہ ارے تیراستیاناں جائے تو ایمان لے آ۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ (اس پر وہ) کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔

یہی وہ لوگ ہیں کہ جن پر بات پوری ہو کر رہی جس طرح ان سے پہلی قوموں پر جو جنات اور انسانوں میں سے تھے ثابت ہو کر رہی تھی۔ بے شک یہ وہ لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اور ہر ایک کو اس کے عمل کے مطابق (الگ الگ) درجے ملیں گے اور ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ذرا بھی ظلم و زیادتی نہ کی جائے گی۔

اور وہ دن (کتنا ہیبت ناک ہو گا) جب کفار آگ کے سامنے حاضر کئے جائیں گے (اور ان سے کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیاوی زندگی میں اپنے حصے کی نعمتیں حاصل کر چکے تھے اور ان سے خوب فائدے اٹھا چکے تھے تو آج تم اس نا حق تکبر اور نافرمانیوں کی وجہ سے جو تم دنیا میں کیا کرتے تھے تمہیں ذلت والا عذاب دیا جائے گا۔

وَإِذْ كُنْتَ أَخَافَ عَادٍ طِ إِذَا نَدَرَ قَوْمٌ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ

النُّدُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَا تَعْبُدُ وَإِلَّا اللَّهُ طِ إِنِّي

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑯

قَالُوا أَجْعَنَنَا لِتَأْفِيكَنَا فَكَنَّا عَنِ الْهَتِنَا فَأَتَنَا بِمَا تَعْدُنَا إِنْ كُنْتَ

مِنَ الصَّدِيقِينَ ⑰

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ طِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسَلْتُ بِهِ وَلِكُنْتَ

أَنْتُمْ قَوْمًا مَاتَ جَهَلُونَ ⑱

فَلَمَّا سَأَلَ أُوْهَ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أُوْ دِيَتِهِمْ طِ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ

مُمْطِرٌ نَاطِ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ طِ رِيْحٌ فِيهَا عَذَابٌ

أَلِيمٌ ⑲

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ عَمِّ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَاصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسْكِنُهُمْ طِ

كَذِيلَكَ زَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ⑳

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ قوم عاد کے بھائی (حضرت ہود) کا ذکر کیجئے جب انہوں نے اپنی قوم کو (جو ایک ریگستانی علاقہ میں رہتی تھی اللہ کے خوف سے) ڈرایا تھا۔ اور یقیناً ان سے پہلے اور ان کے بعد بہت سے ڈرانے والے گذر چکے تھے جنہوں نے یہی کہا تھا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت و بندگی نہ کرنا۔ حضرت ہود نے کہا میں تم پر ایک سخت دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

وہ کہنے لگے کہ کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دے۔ اگر تو سچے لوگوں میں سے ہے تو وہ عذاب لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے۔

(حضرت ہود نے) کہا کہ اس کا علم تو اللہ کے پاس ہے۔ میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے۔ لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ تم نادان لوگ ہو۔

پھر جب انہوں نے اس عذاب کو ایک بادل کی شکل میں دیکھا جوان کی وادی کی طرف آ رہا تھا تو کہنے لگے کہ یہ بادل تو وہ ہے جو ہم پر بر سے گا۔ (اللہ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ) یہ تو وہ عذاب ہے جس کی تم جلدی کیا کرتے تھے۔ یہ ایک سخت آندھی تھی (ہوا کا طوفان تھا) جس میں دردناک عذاب تھا۔

یہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تباہ و برباد کر کے رکھ دے گی۔ پھر وہ لوگ ایسے برباد ہوئے کہ سوائے گھروں کے کچھ نظر نہ آتا تھا اور اسی طرح ہم مجرم (گناہ گار) قوم کو سزا دیا کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ مَكَنُوكُمْ فِي مَا إِنْ مَكَنَّكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمِعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ سَمِعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ لَا يُبَيِّنُ اللَّهُ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٢٦﴾

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرْبَى وَصَرَقْنَا إِلَيْتُمْ لَعْنَهُمْ  
يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾

فَلَمْ يَأْتِ أَنْصَارُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَى بَانَّا لَهُمْ  
بِلْ ضُلُّوا عَنْهُمْ وَذَلِكَ إِنْ كُنُوكُمْ وَمَا كَانُوا يَعْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

وَإِذْ صَرَقْنَا إِلَيْكَ نَفَرَ أَمْنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا  
حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَوْا إِلَى قَوْمِهِمْ  
مُنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾

قَالُوا يَقُولُونَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقًا  
لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾

بے شک ہم نے انہیں (دنیاوی مال و دولت کی) وہ قوت و طاقت دی تھی جو تمہیں بھی نہیں دی گئی۔ ہم نے ان کو کان، آنکھ اور دل دیئے تھے۔ پھر جب انہوں نے اللہ کی آسمیوں کا انکار کیا تو ان کے کان، آنکھ اور دل کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور جس (عذاب کا) وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اس نے انہیں گھیر لیا۔

اور بے شک ہم نے تمہارے آس پاس کی اور بہت سی بستیوں کو ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے تھس نہیں کر دیا تھا اور ہم نے ان کو طرح طرح کی نشانیاں دکھائیں تاکہ وہ لوٹ آئیں (تو بہ کر لیں)

پھر اللہ کو چھوڑ کر انہوں نے جن چیزوں کو اپنا معبود بنارکھا تھا تاکہ وہ ان کے ذریعہ قرب حاصل کریں انہوں نے ان کی کوئی مدد نہ کی۔ بلکہ وہ سب کے سب غائب ہو گئے۔ اور انہوں نے غیر اللہ کو اپنا معبود بنایا یہ ان کا (اللہ پر) محض ایک از امام تھا اور جھوٹی اور غلط باتیں تھیں۔

اور یاد کیجئے جب ہم نے جنات کی ایک جماعت کو آپ کی طرف متوجہ کیا جو قرآن سن رہے تھے۔ پھر جب وہ حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ پھر جب تلاوت کی جا چکی تو وہ جنات اپنی قوم کو آگاہ اور خبردار کرنے کے لئے لوٹ گئے۔

انہوں نے کہا اے ہماری قوم کے لوگو! ہم نے ایک ایسی کتاب (کی تلاوت) سنی ہے جو موسیٰؐ کے بعد نازل کی گئی ہے۔ جو اپنے سے پہلے تمام کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور وہ حق و صداقت اور سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

يَقُولُ مَنَا أَجِبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَأَمْنُوا بِهِ يَعْفُرُكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

وَيُحِرِّكُمْ مِنْ عَذَابِ أَلِيِّمٍ ①

وَمَنْ لَا يُجِبُ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ

مِنْ دُونِهِ أَوْلَيَاءٌ طُولِيكَ فِي صَلَلٍ مُمِيَّنٍ ②

أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ

يَعْلَمْ بِخَلْقِهِنَّ بِقِدْرٍ عَلَى أَنْ يُحِيِّ الْمَوْتَى طَبَّلَ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ ③

وَيَوْمَ يُعرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ طَأَلِيَّسْ هَذَا

بِالْحَقِّ قَالُوا بَلِي وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

تَكْفُرُونَ ④

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَرْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعِجِلْ

لَهُمْ طَكَانُهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُؤْتُ عَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً

مِنْ نَهَارٍ طَبَّلُ فَهَلْ يُهْلِكُ إِلَّا قَوْمٌ الْفَسِقُونَ ⑤

اے ہماری قوم کے لوگو! تم اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات سنو! اس پر ایمان لا تو اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

اور جو شخص اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات نہ مانے گا تو وہ زمین میں کہیں بھاگ کر اللہ کو عاجز اور بے بس نہ کر سکے گا اور نہ اللہ کے سوا اس کا کوئی حمایت ہو گا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا ہیں۔

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو سیدا کیا ہے اور وہ ان کے پیدا کرنے سے ذرا بھی نہیں تھکا۔ وہی مردوں کو زندہ کرنے کی قادر رکھتا ہے۔ کیوں نہیں۔ بلاشبہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہی تو ہے۔

جس دن وہ کافر جہنم کے سامنے حاضر کئے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) کیا یہ سب کچھ بحق نہیں ہے؟ وہ کہیں گے کہ تمہیں اپنے رب کی قسم ایسا ہی ہے۔ فرمایا جائے گا کہ تم جو کفر اور انکار کرتے تھے اس کے سبب عذاب کا مزہ چکھو۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صبر کیجئے جس طرح اور عزم و ہمت والے انبیاء کرام نے صبر کیا تھا۔ اور ان کفار کے لئے عذاب کی جلدی نہ کیجئے۔ یہ لوگ اس کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔

(اس دن) انہیں ایسا لگے گا کہ جیسے وہ دنیا میں ایک دن میں سے ایک گھر ہی ٹھہرے تھے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا کام یہ ہے کہ) آپ (اللہ کا پیغام) پہنچا دیجئے۔ بس وہی لوگ تباہ و بر باد ہوں گے جو نافرمان ہوں گے۔

﴿٢٨﴾ ابْيَاتُهَا ٣ ﴿٩٥﴾ مَدِينَةٌ مَّكَّةٌ نَّسُورَةٌ مَّجَدٌ رَّكُوعُهَا

﴿٢٩﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَّذِينَ كَفَرُوا وَأَصْدَأُوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضْلَلَ اللَّهُ أَعْبَالَهُمْ ①  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَتِ وَآمَنُوا بِمَا إِرْكَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا كُفَّارَ عَمِلُوا سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ اللَّهُ أَعْبَالَهُمْ ②  
 ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا تَبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا  
 اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ كَذَلِكَ يَصْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ  
 أَمْثَالَهُمْ ③

فَإِذَا الْقِيَامُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَّلُّوا الرِّقَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا  
 أَشْحَسُوهُمْ فَشَدُّوا الْوَثَاقَ ۗ فَإِمَّا مَنِّا بَعْدُ وَإِمَّا فَدَاءً  
 حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرُبُ أَوْ زَاهَدَ ذَلِكَ ۖ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَا تَنْتَصِرَ  
 مِنْهُمْ وَلَكِنَّ لَّيَبْلُو أَبْعَضُهُمْ بِعَيْنٍ ۖ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي  
 سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضْلَلَ أَعْبَالَهُمْ ④ سَيِّدُهُمْ وَيُصْلِحُ  
 بَالَّهُمْ ⑤ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا اللَّهُمْ ⑥

## سورة محمد

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا تو اللہ نے ان کے  
اعمال ضائع کر دیئے۔

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے اور اس پر  
ایمان لائے جو (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارا گیا ہے۔ وہی سچا دین ہے  
جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔ تو اللہ ان کی خطاؤں کو ان سے دور کر دے گا  
اور ان کی حالت کو درست کر دے گا۔

یہ اس لئے ہے کہ جنہوں نے کفر و انکار کیا (درحقیقت) انہوں نے  
باطل (جھوٹ) کی پیروی کی۔ اور بے شک جو لوگ ایمان لائے انہوں نے  
ایک سچے دین کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ اس  
طرح اللہ لوگوں کے سامنے ان کے حالات بیان کرتا ہے۔

پھر جب تمہارا کفار سے مقابلہ ہو جائے تو ان کی گردیں مارو۔ یہاں تک  
کہ جب تم خوب قتل گر جو تو پھر ان کو مضبوط باندھ لو۔ پھر اس کے بعد یا تو احسان کر  
کے یافدیہ لے کر چھوڑ دو یہاں تک کہ لڑنے والے اپنے ہتھیار نہ رکھ دیں۔ یہ اللہ  
(کا حکم) ہے۔ اگر اللہ چاہتا تو کافروں سے انتقام لے لیتا۔ لیکن اس نے (تمہیں  
 jihad کا حکم دیا ہے) تاکہ وہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمائے۔ اور جو لوگ  
اللہ کے راستے میں مارے جاتے ہیں تو اللہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔  
اللہ بہت جلد ان کو راہ ہدایت دکھائے گا اور ان کی حالت کو درست کر دے گا۔ اور ان  
کو اس جنت میں داخل کرے گا جس کی انہیں پہچان کر ادی گئی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ شَرُّهُمْ وَاللَّهُ يَنْصُرُ كُمْ وَيُشَيِّثُ

أَقْدَامَكُمْ ⑦

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَاعْسَوْا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ⑧

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ⑨

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَبْيَطُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكُفَّارِينَ أَمْثَالُهَا ⑩

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكُفَّارِينَ لَا مَوْلَى

لَهُمْ ⑪

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ جَنَّتٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَمْتَعُونَ وَ

يَا أَكُلُونَ كُلًا تُكْلُ الْأَنْعَامُ وَالثَّمَرَاتُ مَشْوَى لَهُمْ ⑫

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجْتَكَ

أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬

اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے لئے تباہی ہے (اور سب سے بڑی تباہی یہ ہے کہ) وہ ان کے اعمال کو ضائع کر دے گا۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کافروں نے اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال کو ضائع کر دیا۔

کیا یہ لوگ زمین میں چل پھر کرنہیں دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں (نا فرمانیوں کی وجہ سے) ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے (ان کے کفر و انکار کی وجہ سے) ان پر تباہی و بر بادی مسلط کر دی۔ اور بہی حالات ان (موجودہ) کافروں کے بھی ہونے والے ہیں۔

سبب یہ ہے کہ اللہ تو اہل ایمان کا حمایتی و مددگار ہے اور کافروں کا کوئی ساتھ دینے والا نہیں ہے۔

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے عمل صالح کئے ان کو ایسی جنتوں میں داخل کیا جائے گا جن کے نیچے نہیں بہتی ہوں گی۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ اس (دنیا میں خوب) عیش و آرام سے کھار ہے ہیں جس طرح جانور کھاتے ہیں لیکن ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کتنی ہی آبادیاں ایسی گذر چکی ہیں جیسی آپ کی بستی ہے جس سے آپ کو (کافروں نے) نکالا ہے جو طاقت و قوت میں ان سے بڑھ کر تھیں لیکن جب ان کو ہلاک کیا گیا تو کوئی بھی ان کا مددگار نہ بن سکا۔

أَفَمِنْ كَانَ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّنْ سَرِّهِ كَمْنُ زُبِّينَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ⑬

مَثْلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ طَفِيلًا أَنَّهُمْ مِّنْ مَّا كُلُّهُ غَيْرِ

أَسِنٍ حَوَّلَهُمْ لَهُنَّ لَمْ يَتَعَيَّنْ طَعْمُهُ حَوَّلَهُمْ مِّنْ حَمِّلَنَّهُ

لِلشَّرِّ بِينَ حَوَّلَهُمْ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفَّى طَلَبُهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ

الشَّرَّاتِ وَمَغْفِرَةً مِّنْ سَرِّهِمْ طَكَمْنُ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ

سُقُومًا مَّا حَيَّسَا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ⑭

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عَنْدِكَ

قَالُوا إِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ ائْنَفًا أَوْلَئِكَ الَّذِينَ

طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ⑮

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادُهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوِيمُهُمْ ⑯

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ان سے پوچھئے کہ (بھلا بتاؤ تو سہی) جو شخص اپنے پروردگار کی طرف سے صاف اور کھلے راستے پر ہے وہ اس کے برابر کیسے ہو سکتا ہے جس کا برائیل (بھی اس کی نظروں میں) خوبصورت بنادیا گیا ہو اور جو لوگ اپنی خواہشات پر چلتے ہوں؟

وہ جنت جس کا اہل تقویٰ سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ایسی ہو گی کہ اس میں نہریں بہتی ہوں گی جن کا مزہ تبدیل نہ ہوگا۔ دودھ کی ایسی نہریں ہوں گی جن کا مزہ ذرا بھی بدلا ہوانہ ہوگا۔ شراب کی ایسی نہریں ہوں گی جو پینے والوں کے لئے بہت مزیدار ہوں گی۔ شہد کی ایسی نہریں بہتی ہوں گی جو نہایت صاف اور شفاف ہوں گی۔ (ان کے علاوہ) ان سب اہل جنت کے لئے ہر قسم کے پھل ہوں گے اور (سب سے بڑھ کر تو یہ ہے کہ) ان کے رب کی طرف سے مغفرت کا سامان ہوگا۔ کیا ایسے اہل جنت کے برابر وہ ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ جہنم کی آگ میں جلیں گے اور ان کو ایسا کھولتا ہو اپنی دیا جائے گا جو ان کی آنتوں کے ٹکڑے اڑا کر کھو دے گا۔

ان میں سے بعض ایسے لوگ ہیں جو آپ کی طرف کاں لگاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں (تو یہ منافق) ان لوگوں سے جن کو (کبھی توریت وغیرہ کا) علم دیا گیا تھا کہتے ہیں کہ اس شخص نے ابھی ابھی کیا کہا تھا؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہریں لگادی ہیں جو اپنی خواہشات کے پیچھے چلتے ہیں۔

لیکن وہ لوگ جنہیں اللہ کی طرف سے ہدایت مل گئی ہے اللہ ان کی ہدایت کو اور بڑھادیتا ہے اور ان کو تقویٰ کی توفیق دیتا ہے۔

فَهُلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ شَاءَتِهِمْ بَعْثَةً حَقَّ فَقْدَ جَاءَ  
 أَشْرَاطَهَا حَفَّ فَإِنَّ لَهُمْ إِذَا جَاءَ عَذَابَهُمْ ذُكْرًا لَهُمْ ⑯  
 فَاعْلَمُمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلَّهِ مِنْ يُنْبَئُ  
 وَالْمُؤْمِنُتْ طَ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مِمْقَلَبَكُمْ وَمَثْوَيَكُمْ ⑭  
 وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَا نَزَّلْتُ سُورَةً حَفَّ فَإِذَا أُنْزِلَتْ  
 سُورَةً مُّحَكَّمَةً وَدُكَرَ فِيهَا الْقِتَالُ لَا رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي  
 قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرًا مَعْشِيٍ عَلَيْهِ مِنْ  
 الْهَوَى طَ فَأَوْلَى لَهُمْ ⑯  
 طَاعَةً وَقَوْلًا مَعْرُوفً فَإِذَا عَزَّ مَا لَا مُرْ قَ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ  
 لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ⑪  
 فَهُلْ عَسِيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ  
 وَتُنْقِطُوا أَرْحَامَكُمْ ⑯

کیا یہ لوگ اس گھڑی کے (قیامت کے) منتظر ہیں؟ (یاد رکھو) وہ اچانک آئے گی بے شک اس کی علامتیں تو آہی چکی ہیں۔ پھر ان کو اس کے آنے کے بعد سمجھنے کا کہاں موقع ملے گا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اس بات کو جان لیجئے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت و بندگی کے لائق نہیں ہے۔ اور آپ اپنے لئے اور اہل ایمان مردوں، عورتوں کے لئے معافی مانگتے رہیے بے شک اللہ تمہارے آنے، جانے اور ٹھکانے کو خوب جانتا ہے۔

اور جب وہ لوگ جو ایمان لے آئے ہیں کہتے ہیں کہ کوئی (جہاد کے لئے) آیت نازل کیوں نہ کی گئی؟ لیکن جب ایسی سورت نازل کر دی جاتی ہے کہ جس کے معنی بالکل صاف اور واضح ہیں تو آپ ان لوگوں کو جن کے دلوں میں (منافقت کا) مرض ہے دیکھیں گے کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہوں گے جیسے ان پر موت کی بے ہوشی طاری ہو گئی ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے بڑی خرابی ہے۔

فرماں برداری کی اور بھلی بات ہی کہنی چاہیے۔ پھر جب (جہاد کا حکم) آجائے اور وہ اللہ کے سامنے سچے ثابت ہو جائیں تو یہ ان کے لئے بہتر ہے۔

کیا پھر (تم سے) یہی توقع نہیں ہے کہ اگر تمہیں (اقتدار) و قوت حاصل ہو جائے تب تم نبین میں مفاد ہی مجاو گے اور رشتہ دار یوں کو منقطع کر دو گے؟

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنْهُمُ اللَّهُ فَآتَاهُمْ وَآتَعْنَى أَبْصَارَهُمْ ⑯

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ⑰

إِنَّ الَّذِينَ اسْتَدْوَ اعْلَى آدَبَ إِرَاهِمَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

الْهُدَىٰ الشَّيْطَنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ ⑱

ذَلِكَ بِمَا نَهَمُ قَالُوا إِنَّ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَيِّطِيعُكُمْ فِي

بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ⑲

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتُهُمُ الْمَلِكَةُ يَصْرِيبُونَ وُجُوهُهُمْ وَ

آدَبَاهُمْ ⑳

ذَلِكَ بِمَا نَهَمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا إِرْضَانَهُ فَأَحْبَطَ

أَعْمَالَهُمْ ㉑

أَمْ حِسْبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ

أَصْغَانَهُمْ ㉒

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ پھر ان کو بہرا بنا دیا ہے۔ ان کی آنکھوں کو انداھا کر دیا ہے۔

کیا وہ لوگ قرآن میں غور و تدبر نہیں کرتے؟ کیا ان کے دلوں پر  
تالے پڑ گئے ہیں؟

بے شک جو لوگ صحیح راستہ واضح ہونے کے بعد اپنی پیٹھ پھیر کر  
(بھاگیں گے) تو (ان کو سمجھ لینا چاہیے کہ) شیطان نے ان کو یہ غلط راستہ  
سچھایا ہے اور ان کی امیدوں کو دراز کر دیا ہے۔

(ان لوگوں کے منہ پھیرنے کی وجہ یہ تھی کہ) ان منافقین نے ایسے  
لوگوں سے جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکامات کو ناپسند کرتے تھے ان سے  
کہا کہ ہم (اسلام کے خلاف) بعض چیزوں میں تمہاری بات مانیں گے۔  
اور اللہ ان کے اس بھید کو اچھی طرح جانتا ہے۔

پھر اس وقت ان کا کیا حال ہو گا جب فرشتے ان کی جان نکالتے  
ہوں گے اور ان کے منہ اور پیٹھوں پر مارتے جاتے ہوں گے۔

ان سے یہ سلوک اس وجہ سے ہو گا کہ ان لوگوں نے ایسے طریقے  
اختیار کئے ہوئے تھے جو اللہ کو ناراض کرنے والے تھے۔ اور انہوں نے اللہ کی  
رضاو خوشبو دی کو برآ سمجھا تھا۔ اس لئے اللہ نے ان کے اعمال کو ضائع کر دیا ہے۔  
کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں (منافقت کا) مرض ہے وہ یہ سمجھ بیٹھے  
ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کے روگ (کینہ پوری) کو ظاہر نہیں کرے گا؟

وَلَوْنَشَا عَلَا رَأَيْنَكُمْ فَلَعْنَقْتُهُمْ بِسِيمِهِمْ وَلَتَعْرِفُهُمْ فِي  
 لَحْنِ الْقَوْلِ ① وَالله يَعْلَمْ أَعْبَارَكُمْ  
 وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ لَا وَنَبْلُوا  
 أَحْبَارَكُمْ ②  
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْدَلُوا عَنْ سَبِيلِ الله وَشَاقُوا  
 الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَكُنْ يَضْرُوا اللَّهُ شَيْئًا  
 وَسَيُحِيطُ أَعْبَارَهُمْ ③  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِّبِعُوا اللَّهَ وَا طِبِّعُوا الرَّسُولَ وَ  
 لَا تُبْطِلُوا أَعْبَارَكُمْ ④  
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْدَلُوا عَنْ سَبِيلِ الله شَمَّ مَا تُوَلُوا هُمْ  
 كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ الله لَهُمْ ⑤  
 فَلَا تَهْنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلِيمِ ⑥ وَآتُنُّمُ الْأَعْلَوْنَ وَالله  
 مَعَكُمْ وَلَنْ يَتَرَكَمْ أَعْبَارَكُمْ ⑦

اور اگر ہم چاہتے تو (ان کے چہرے ہم) آپ کو دکھا دیتے پھر آپ ان کو ان کی پیشائیوں سے پہچان لیتے اور آپ ان کو اب بھی ان کے انداز گفتگو سے پہچان سکتے ہیں۔ اور (آپ کہہ دیجئے کہ) اللہ تمہارے اعمال کو خوب اچھی طرح جانتا ہے۔

اور البتہ ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم تم میں سے مجاہدین اور صبر کرنے والوں کی جانچ نہ کر لیں۔ اور ہم تمہارے تمام اعمال کی جانچ کریں گے۔

بے شک جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے اس راستے سے روکا جس میں ان کے لئے ہدایت کا سامان تھا اور بہت کچھ واضح ہونے کے باوجود انہوں نے رسول کی نافرمانی کی تو انہوں نے اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کیا (ان کو یہ نقصان پہنچے گا) اللہ ان کے اعمال کو ضائع کر دے گا۔

اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برپا دنہ کرو۔

بے شک جن لوگوں نے کفر و اذکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اور پھر (وہ اس حالت میں) مر گئے کہ وہ کافر تھے تو اللہ ان کی ہر گز بخشش نہ کرے گا۔

اے ایمان والو! تم ہمت نہ ہارو کہ تم ان کو صلح کی طرف بلانے لگو۔ تم ہی سر بلند رہو گے کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ وہ تمہارے اعمال (کے اجر و ثواب) میں کمی نہ کرے گا۔

إِنَّا لِلْحَيَاةِ الدُّنْيَا الْعَبُورٌ وَلَهُ طَوْبٌ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَقَوَّلُوا

يُؤْتَكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْكُنُكُمْ أَمْوَالَكُمْ ⑭

إِنْ يَسْكُنُكُمْ هَا فِي حِفْكُمْ بَيْخُلُوا وَيُخْرِجُ أَصْغَانَكُمْ ⑮

أَهَنْتُمْ هُولًا عَذْعَوْنَ لِتُتَقْقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ

يَبْخُلُ وَمَنْ يَبْخُلُ فَإِنَّمَا يَبْخُلُ عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَ

أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ وَإِنْ تَسْأَلُوا يَسْبِيلُ قَوْمًا مَغْيَرَ كُمْ لَا شَمَّ لَا

يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ⑯

﴿ ٢٩ ﴾ أَيَّاتِهَا ٢ ﴿ ٣٨ ﴾ سُورَةُ الْفَتْحِ مَكَانِهُ ١١١ ﴿ ٣٩ ﴾ رُكُوعُهَا

﴿ ٤٠ ﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مِنْنَا ۝ لَيَعْفُرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

ذَنْبِكَ وَمَا تَآتَ حَرَقَ وَيُمَسِّ عَيْنَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

مُسْتَقِيًّا ۝ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا أَعْزِيزًا ⑰

دنیا کی زندگی سوائے کھیل کو د کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ اور اگر تم ایمان لے آئے اور تم نے تقویٰ کی روشن کو اختیار کیا تو وہ تمہیں اجر و ثواب عطا کرے گا اور تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا۔

اور اگر وہ تم سے کل مال طلب کرنے لگے اور طلب کرنے میں انتہائی درجہ تک تم سے طلب کرے تو تم بخل اور کنجوی کرنے لگو گے (اس وقت) اللہ تمہارے دلوں کی ناگواریوں کو ظاہر کر دے گا۔

سن لو! تم لوگ تو ایسے ہو کہ جب تمہیں اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے لئے بلا یا جاتا ہے تو تم میں سے بعض لوگ کنجوی کرتے ہیں۔ اور جو شخص بخل اور کنجوی کرے گا تو درحقیقت اپنے آپ سے بخل کرے گا۔ اللہ تو بے نیاز ہے جب کہ تم اس کے محتاج ہو۔ اور اگر تم نے اس سے منہ پھیرا تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے آئے گا۔ جو تم جیسے (بخل اور کنجوں) نہ ہوں گے۔

### سُورَةُ الْفَتْحِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) بے شک ہم نے آپ کو ایک کھلی فتح عنایت کی ہے تاکہ اللہ آپ کی اگلی پچھلی ہر ایک کوتا ہی کو معاف کر دے اور آپ پر اپنی نعمت کو پورا کر دے اور آپ کو سید ہے راستے پر چلائے تاکہ اللہ آپ کو ایسا غلبہ عطا فرمائے جس میں عزت ہی عزت ہو۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَرْدَادُوهَا  
إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۖ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَ  
كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمًا ۝

لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَرُ خَلِيلِيهَا وَيَكْفِرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۖ وَكَانَ ذَلِكَ  
عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

وَيُعَذِّبُ الْمُنْقِيقِينَ وَالْمُسْقِقِينَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ  
الظَّاهِرِينَ بِاللَّهِ ضَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةً السَّوْءِ وَغَضِبَ  
اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۱  
وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا  
حَكِيمًا ۝

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا أَوْ مُبَشِّرًا أَوْ نَذِيرًا ۝  
لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْزِيزُوا وَتَوْقِيدُوا ۖ وَتُسَبِّحُوا  
بِكُرَّةٍ ۗ وَأَصْبِلًا ۱

وہی تو ہے جس نے اہل ایمان کے دلوں میں سکون (ضبط اور اطمینان) پیدا کیا تاکہ وہ ایمان یقین جو انہیں پہلے سے حاصل تھا ان کا ایمان و یقین اور بڑھ جائے۔ آسمانوں اور زمین کے سارے لشکر اللہ کے ہیں۔ اور اللہ بہت جانتے والا اور حکمت والا ہے۔

تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل کر دے جن کے نیچے سے نہ رہیں بہتی ہوں گی۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ ان کی خطاؤں کو دور کر دے گا اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔

تاکہ وہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو، مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سخت سزا دے کیونکہ وہ اللہ کے بارے میں برے گمان رکھتے ہیں۔ ان لوگوں پر برا وقت آنے والا ہے۔ اور آخرت میں اللہ ان پر غضب ناک ہو گا اور ان کو اپنی رحمت سے دور کر دے گا۔ ان کے لئے جہنم تیار ہے جو بدترین ٹھکانا ہے۔

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے والا، بشارت دینے والا اور (برے انجام سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(اے لوگو! ) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاو۔ اللہ (کے رسول کی) مدد کرو۔ ان کا ادب و احترام کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو۔

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ طَيْدُ اللَّهِ فَوْقَ  
 أَيْدِيهِمْ حَفَنْ قَلْثَ قَائِمَةِ يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ حَوْمَنْ أَوْفَ بِهَا  
 عَهْدَ عَلَيْهِ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيْهُ أَجْرًا عَظِيمًا  
 سَيَقُولُ لَكَ الْمُحَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَعْلَثَا آمُوا لَنَا  
 وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرُ لَنَا يَقُولُونَ بِالسِّنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي  
 قُلُوبِهِمْ طَقْلُ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنَّ أَرَادَكُمْ  
 ضَرًّا أَوْ أَرَادَكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَبِيرًا ⑩

بَلْ ظَنَّتُمْ أَنْ لَنْ يَسْتَقِلَّ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِهِمْ  
 أَبَدًا وَرَبِّنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَّتُمْ طَنَ السَّوْءَ وَكُنْتُمْ  
 قَوْمًا مَأْبُورًا ⑪

وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَائِمًا أَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِينَ

سَعِيرًا ⑫

بے شک جو لوگ آپ (کے ہاتھ پر) بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ ان بیعت کرنے والوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ پھر جو شخص (بیعت یعنی) وعدہ توڑتا ہے تو اس کی عہد شکنی کا و بال اسی پر پڑے گا۔ اور جو شخص اس کو پورا کرتا ہے جس پر اس نے اللہ سے عہد کیا ہے تو اللہ اس کو بہت جلد اجر عظیم عطا فرمائے گا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) عنقریب وہ دیہاتی جو (حدیبیہ کے موقع پر) پیچھے رہ گئے تھے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے والوں اور گھروں والوں نے مشغول کر لیا تھا (یعنی فرصت ہی نہ لینے دی) تو آپ ہمارے لئے دعائے مغفرت کر دیجئے۔ (اللہ نے فرمایا) یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی زبانوں سے وہ بیان کرتے ہیں جوان کے والوں میں نہیں ہے۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان یا نفع پہنچانا چاہے تو کیا اللہ کے سوا کوئی اور نہ ہے جس کو یہ اختیار حاصل ہو (وہ نقصان یا نفع پہنچا سکے)؟ بلکہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔

تم نے تو یہ سمجھ لیا تھا کہ اب پیغمبر اور اہل ایمان کبھی پلٹ کرائیں اہل و عیال کے پاس نہیں آئیں گے۔ اور یہ بات تمہارے والوں کو بھلی لگتی تھی اور تم نے (بہت سے) بدترین گمان قائم کر رکھے تھے۔ اور تم ہو ہی برپا ہو جانے والے۔

(یاد رکھو) جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لائے گا تو ہم نے ایسے کافروں کے لئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

وَإِلَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَعْفُرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ  
 يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ طَ وَكَانَ اللَّهُ عَفْوًا أَرَحِيمًا ①  
 سَيَقُولُ الْمُخْلَفُونَ إِذَا اتَّقْتَلُوكُمْ إِلَى مَعَانِيمِ لِتَأْخُذُوهَا  
 ذَرْوْنَاهُنَّ يُعْلَمُ بِرِيَدُونَ أَنْ يُبَرِّلُوا كَلْمَةَ اللَّهِ طَ قُلْ لَنْ  
 شَتَّيْعُونَا كَذِلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلٍ فَسَيَقُولُونَ بَلْ  
 تَحْسُدُونَا طَ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ⑤  
 قُلْ لِلْمُخْلَفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدَعُونَ إِلَى قَوْمٍ أُولَئِيْ بَأْسٍ  
 شَدِيرِيْتُ قَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ  
 أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلٍ يُعَذِّبُكُمْ  
 عَذَابًا أَلِيمًا ⑯  
 لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَاجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى  
 الْمَرِيضِ حَرَجٌ طَ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخَلُهُ جَنَّتِ تَجْرِي  
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبُهُ عَذَابًا أَلِيمًا ⑰

اور آسمانوں اور زمین کی ملکیت اللہ ہی کے لئے ہے وہ جس کو  
چاہے معاف کر دے اور جس کو چاہے عذاب دے (لیکن یہ بھی حقیقت ہے  
کہ) اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

پچھے رہ جانے والے غقریب یہ بات کہیں گے کہ جب تم (خبر  
کے) مال غنیمت کو لینے جاؤ گے تو ہمیں بھی اجازت دے دو تاکہ ہم تمہارے  
ساتھ چلیں۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے کلام کو بدل ڈالیں۔ آپ کہہ  
دیجئے کہ تم (اس موقع پر) ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اللہ نے پہلے سے یہ  
بات کہہ دی ہے۔ پھر وہ کہیں گے کہ (بات یہ ہے) تم ہمارے بھلے سے جلتے  
ہو۔ بلکہ وہ بات کو بہت کم سمجھتے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پچھے رہ جانے والے دیہاتیوں  
سے کہہ دیجئے کہ تمہیں بہت جلد ایک ایسی قوم سے مقابلے کی دعوت دی جائے  
گی جو سخت جنگ جو ہوں گے۔ تم ان سے جنگ کرتے رہو گے یا وہ اطاعت  
قبول کر لیں گے۔ پھر اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمہیں بہترین درجہ عطا فرمائے گا  
اور اگر تم نے سرکشی کی (اطاعت نہ کی) جس طرح تم اس سے پہلے (حدیبیہ کے  
موقع پر) سرکشی و نافرمانی کر چکے ہو تو وہ تمہیں در دنا ک سزا دے گا۔

نہ تو اندھے پر کوئی گناہ ہے نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے۔  
جس نے بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو وہ ان کو ایسی جنتوں میں  
داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی اور جو شخص (اطاعت و  
فرماں برداری سے) منہ پھیرے گا تو وہ اس کو بدترین عذاب دے گا۔

لَقَدْ رَأَيْتَ اللَّهَ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ  
فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتَحًا  
قَرِيبًا ﴿١٨﴾

وَمَعَانِيمَ كَثِيرَةً يَا حُذُوفَنَاهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾  
وَعَدَ كُمُّ اللَّهُ مَعَانِيمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَلَ لَكُمْ هُنَّا وَ  
كَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلَتَكُونَ أَيَّةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَ  
يَهْدِي كُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾  
وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾

وَلَوْ قَتَلْتُكُمْ أَلَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذُوا لَا دُبَارَشُمَّ لَا يَحْدُونَ  
وَلَيَّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾  
سُسْتَةُ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلٍ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُسْتَةِ اللَّهِ  
بَدِيلًا ﴿٢٣﴾

یقیناً اللہ ان مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ لوگ ایک درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔ پھر اللہ نے ان کے دلوں کے حال کو جان لیا تھا۔ پھر اس نے ان پر سکینہ (سکون قلب) نازل کیا اور ان کو اس کے بد لے میں ایک ایسی فتح عنایت کی جو قریب ہی تھی۔

اور ان کو بہت سامال غیمت بھی دیا جس کو وہ حاصل کر رہے تھے۔  
اور اللہ ذ بر دست حکمت والا ہے۔

اللہ تم سے اور بہت سی غنیموں کا وعدہ کر چکا ہے جنہیں تم (بہت جلد) حاصل کرو گے اس لئے اس نے فوری طور پر یہ مال غیمت عطا کر دیا ہے۔ اور لوگوں کے ہاتھوں کوتم سے روک دیا ہے تاکہ یہ بات مومنوں کے لئے ایک ثانی بن جائے اور وہ تمہیں صراط مستقیم کی ہدایت دیدے۔

اور ایک دوسری فتح بھی (ملنے والی) ہے جس پر تمہیں ابھی قدرت حاصل نہیں ہے مگر اس کو اللہ نے گھیر رکھا ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اور اگر یہ کافر تم سے لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگتے۔ پھر وہ کسی کونہ تو اپنا حمایتی پاتے اور نہ کسی کو اپنا مددگار۔

اور یہ اللہ کی وہ سنت ہے جو پہلے ہی سے چلی آ رہی ہے۔ اور تم اس کے طریقے میں کبھی کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيهِمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيْكُمْ عَنْهُمْ بَطِّنَ مَكَّةَ مِنْ  
 بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَ كُمْ عَلَيْهِمْ طَ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ⑯  
 هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَصْدَوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهُدَى  
 مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغُ مَحِلَّهُ طَ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ  
 مُؤْمِنَاتٌ لَهُ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطْأُهُمْ فَقُضِيْكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةً  
 بِغَيْرِ عِلْمٍ حِ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي سَرْحَتِهِ مِنْ يَشَاءُ حِ لَوْتَرَيْلُوا  
 لَعَذَّبَنَا الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيْمًا ⑰  
 إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَيَّةَ حَيَّةً الْجَاهِلِيَّةَ  
 فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ  
 الْأَذْمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقُّ بِهَا وَأَهْلَها طَ وَكَانَ اللَّهُ  
 بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ ⑱

وہی تو ہے جس نے تمہیں مکہ کی سرحد میں ان کافروں پر قابو پا  
جانے کے باوجود ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے  
روکے رکھا۔ تم جو کچھ کرتے ہو اسے وہ ذیکر ہا ہے۔  
یہ وہی تو ہیں جنہوں نے کفر کیا۔ تمہیں مسجد حرام سے اور قربانی کے  
جانوروں کو جو (حدیبیہ کے مقام پر رکے ہوئے تھے) ان کے ٹھکانے  
(قربان گاہ) پر پہنچنے سے روک دیا تھا۔ اور اگر یہ خطرہ نہ ہوتا کہ تم ان مسلمان  
مردوں اور مسلمان عورتوں کو جنہیں تم پہچانتے نہ تھے ان کو بے خبری میں تم  
روندڑا لتے اور پھر تمہیں ان بے گناہوں کی وجہ سے نقصان پہنچتا۔ یہ جنگ  
روکی نہ جاتی۔ وہ اس لئے روکی گئی کہ وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کر  
دے۔ البتہ اگر (یہ مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں) الگ ہو گئے ہوتے تو ہم  
(ان میں سے جو) کافر تھے ان کو سخت اور دردناک عذاب دیتے۔

اور جب ان کافروں نے اپنے دلوں میں غیرت و محیت کو جگہ دی  
جو جہالت کی غیرت و محیت تھی تو اس کے بعد اللہ نے اپنے رسول اور ایمان  
والوں پر سکینہ (سکون قلب) نازل کیا اور اس نے ان (اہل ایمان کو) پر ہیز  
گاری پر جمائے رکھا۔ اور مسلمان ہی اس تقویٰ کی بات کے زیادہ حق دار اور  
اس کلمہ حق کے اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولُهُ الرُّعَيَا بِالْحَقِّ ۝ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ  
 الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَمْنِينَ ۝ مُحَلِّقِينَ رُءُوفُ وَسَكُمْ  
 وَمُقَصِّرِينَ ۝ لَا تَخَافُونَ ۝ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ  
 ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ②  
 هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ مَعَهُ وَدِينُ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ  
 عَلَى الْأَرْضِينَ كُلِّهِ ۝ وَكُفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ③  
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۝ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشَدُّ آءًةً عَلَى الْكُفَّارِ  
 رُحْمَانًا عَبِيهِمْ تَرَاهُمْ كَعَسْجَدًا يَبْيَعُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ  
 وَرِضْوَانًا سِيَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثْرِ السُّجُودِ ۝ ذَلِكَ  
 مَثْلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۝ وَمَثْلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ ۝ كَزَرٍ ۝ أَخْرَجَ  
 شَطَأَهُ فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعِجبُ الزُّرَاعَ  
 لِيَغْيِطَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
 الصَّلِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ④

بے شک اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا جو برحق تھا۔ کہ اگر اللہ نے چاہا تو تم ضرور مسجد حرام میں امن و امان کے ساتھ داخل ہو گے۔ سر منڈواتے یا اپنے سروں کے بال کرتواتے ہوئے اس طرح داخل ہو گے کہ تمہیں کسی طرح کا خوف نہ ہوگا۔ پھر اللہ ان باتوں سے خوب اچھی طرح واقف ہے جسے تم نہیں جانتے۔ پھر اللہ نے (مسجد حرام میں داخلے سے پہلے) ایک ایسی فتح عنایت کر دی جو بہت قریب تھی۔

وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ وہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے۔ اور اللہ گواہی کے لئے کافی ہے۔ کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ اور وہ (صحابہ کرام) جوان کے ساتھ ہیں (ان کی خصوصیت یہ ہے کہ) کفار کے مقابلے میں سخت اور آپس میں رحم و کرم کا پیکر ہیں۔ تم انہیں کبھی رکوع اور کبھی سجدوں میں دیکھو گے۔ وہ اللہ کا فضل و کرم اور اس کی رضا مندی (حاصل کرنے میں) لگے رہتے ہیں۔ ان کی (سچائی اور صداقت) کی علامت سجدوں کی کثرت سے ان کے چہروں پر نمایاں ہے جس سے وہ پہچانے جاتے ہیں۔ ان کی (عظمتوں کی) مثالیں توریت اور انجیل میں موجود ہیں۔ (ان کی مثال ایسی ہے) جیسے ایک کھیتی کہ اس نے کونپل نکالی پھر اس کو سہارا دیا اور وہ بڑھ کر موٹی ہوئی پھر وہ کھیتی اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی جو کاشت کرنے والوں کو خوش منظر دکھائی دینے لگی۔ (اسی طرح صحابہ رسول بھی مضبوط ہوں گے) تاکہ اللہ ان کا فروں کو غیض و غصب میں بنتا کر دے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے تو اللہ نے ان سے بہت بڑی مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔

﴿ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقْرِبُ مُوَابَدَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ ۲﴾  
رسكوعاتها ١٨٩٠ مدنية المسورة الحجرات ١٠٦

﴿ لِسَمْدِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقْرِبُ مُوَابَدَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ  
وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَيِّدُ عَلَيْهِمْ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ  
وَلَا تَجْهُرُوا إِلَى الْقَوْلِ كَجَهْرٍ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ  
أَعْمَالَكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝

إِنَّ الَّذِينَ يَغْضُبُونَ أَصْوَاتُهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أَوْ لِلَّهِ  
الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهَ قُلُّوْبُهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

عَظِيمٌ ۝

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادِونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجْرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا  
يَعْقِلُونَ ۝

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَابِرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللَّهُ  
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

### سورة الحجرات

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم (کی  
 اجازت) سے پہلے آگے نہ بڑھو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ  
 بہت سننے والا اور خوب جانے والا ہے۔

اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ تم  
 ان سے اس طرح پکار کر بات کیا کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے  
 سے بات کرتے ہو (کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال بر باد ہو کر رہ جائیں  
 اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

بے شک جو لوگ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سامنے اپنی  
 آوازوں کو پست رکھتے ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ  
 کے لئے جانچ لیا ہے۔ ان کے لئے بڑی مغفرت اور اجر عظیم ہے۔  
 بے شک جو لوگ آپ کو جروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں  
 سے اکثر بے عقل لوگ ہیں۔

اور اگر وہ ذرا صبر سے کام لیتے یہاں تک کہ آپ خود نکل کر ان کے  
 پاس آ جاتے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا۔ اللہ معاف کرنے والا نہایت  
 مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوهُ أَنْ  
 تُصِيبُوهُ أَقْوَمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصِيبُوهُ عَلَى مَا فَعَلْتُمْ ثُمَّ إِنَّمَا  
 وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيهِمْ رَسُولَ اللَّهِ طَلَبُهُمْ لَوْيَطِيعُكُمْ فِي كُثُرٍ مِنْ  
 إِلَّا مُرِّلَعْنَتُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْأَيْمَانَ وَرَيْنَهُ فِي  
 قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرُ وَالْفُسُوقُ وَالْعُصْيَانُ طَوْلِيَّكُمْ  
 هُمُ الرَّشِيدُونَ ⑦  
 فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً طَوْلِيَّمُ حَكِيمٌ ⑧  
 وَإِنْ طَآءِقَتِنَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَآصْلِحُوهُا بَيْنَهُمَا  
 فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبَغَّى حَتَّى  
 تَقْعَدَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَآئِتُمْ فَآصْلِحُوهُا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ  
 وَأَقْسِطُوا طَوْلِيَّمُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑨  
 إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْرَجُوهُ فَآصْلِحُوهُا بَيْنَهُمَا أَخْوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ  
 لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ⑩

اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق شخص کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم بے خبری میں کسی قوم کو نقصان پہنچا دو پھر تم اپنے کئے پر شرمندگی کا اظہار کرتے پھرو۔

اور تم اس بات کو جان لو کہ تم میں اللہ کا رسول موجود ہے۔ اگر وہ رسول تمہاری ہر رائے پر عمل کرنے لگے تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ گے۔ لیکن اللہ نے تمہارے لئے تمہارے ایمان کو محبوب بنادیا اور اس کو تمہارے دلوں میں خوش نما بنا دیا اور تمہیں کفر، فسق اور نافرمانی سے نفرت عطا کر دی۔ یہی وہ لوگ ہیں جو سید ہے پچھے راستے پر چلنے والے ہیں۔

یہ اللہ کا فضل و کرم اور اس کا انعام ہے۔ اللہ بہت جانے والا اور حکمت والا ہے۔

اور اگر مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کر دیا کرو۔ پھر اگر ان میں سے ایک جماعت دوسری جماعت پر زیادتی کرنے لگے تو جو گروہ زیادتی کرتا ہے تم اس سے لڑو یہاں تک کہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل و انصاف کے ساتھ صلح کر دو۔ اور انصاف سے کام لو۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

مؤمن آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں تو دو بھائیوں کے درمیان صلح کر دیا کرو۔ اللہ سے ڈرتے رہوتا کہ تم پر رحم و کرم کیا جائے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخُرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَى أَنْ يَكُونُوا  
 خَيْرًا أَمْ هُمْ وَلَا نَسَا عَمِّنْ يَسَا عَسَى أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا فَهُنَّ  
 وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابِرُ وَإِلَّا لَقَابٌ طِبْسَ الْأَسْمُ  
 الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيْمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتُّبْ فَأُولَئِكَ هُمْ

الظَّالِمُونَ ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا أَمْنَ الظِّنِّ إِنَّ بَعْضَ  
 الظِّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجْسُسُوا وَلَا يَغْتَبُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا أَيُحِبُّ  
 أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَهُمْ أَخْيَهُ مَيْتًا فَرِهْتُمُوهُ طَ وَاتَّقُوا

اللَّهُ طَ إِنَّ اللَّهَ تَوَابٌ رَّحِيمٌ ⑪

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ ذَرَّةٍ أُنْشَى وَجَعَلْنَاهُمْ شَعُوبًا  
 وَقَبَآءِلَّ بِتَعَارِفُوا طَ إِنَّا كُرْمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقْنَكُمْ طَ إِنَّ

اللَّهُ عَلَيْهِمْ خَمِيرٌ ⑫

اے ایمان والو! مردوں کی کوئی جماعت دوسرا مردوں کی کسی جماعت کا مذاق نہ اڑائے۔ ممکن ہے کہ جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں عورتوں پر ہنسیں۔ شاید کہ جو عورتیں مذاق اڑانے والی ہیں ان سے وہ بہتر ہوں جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کو طمعنے مت دو، ایک دوسرے کو برے القاب سے نہ پکارو۔ ایمان لانے کے بعد فشق (نافرمانی) کا نام ہی برا ہے۔ اور جو لوگ (ان بالتوں سے) توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔

اے ایمان والو! بہت سے گمان کرنے سے بچو۔ کیونکہ بلاشبہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کے حالات کی کھونج میں نہ لگو۔ نہ آپس میں ایک دوسرے کی غیبت کیا کرو۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کے گوشت کو کھائے۔ یقیناً تم اس کو گوارانہ کرو گے۔ اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا انہایت مہربان ہے۔

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں مختلف خاندان اور قبیلے بنادیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو لیکن اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ قابل احترام وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جانتا اور خبر رکھنے والا ہے۔

قَالَتِ الْأَعْرَابُ أَمَّا طَ قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا  
وَلَمَّا يُدْخَلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ طَ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ لَا يَكُلُّكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا طَ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ  
سَاجِدُونَ ⑬

إِنَّهَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَأُوا  
وَجَهَدُوا إِبْرَاهِيمَ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ طَ أُولَئِكَ هُمُ  
الصَّادِقُونَ ⑯

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهُ بِدِيْنِكُمْ طَ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا  
فِي الْأَرْضِ طَ وَاللَّهُ يُحْكِمُ شَيْءًا عَلَيْهِمْ ⑭  
يَمْنُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلِمُوا طَ قُلْ لَا تَمْنُونَ أَعْلَى إِسْلَامَكُمْ  
بَلِ اللَّهُ يَمْنُ عَلَيْكُمْ أَنْ هَذِكُمُ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ  
صَدِيقِينَ ⑮

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَ وَاللَّهُ يَصِيرُ بِهَا  
تَعْمَلُونَ ⑯

دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ آپ کہہ دیجئے کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یہ کہو کہ ہم نے فرمای برداری قبول کر لی ہے۔ اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں کے اندر داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو گے تو تمہارے اعمال کے اجر و ثواب میں ذرا بھی کمی نہ کی جائے گی۔ بے شک اللہ مغفرت کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

(درحقیقت) ایمان والے تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آئے۔ پھر انہوں نے کبھی شک نہیں کیا اور جنہوں نے اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کے راستے میں جہاد کیا یہی سچے لوگ ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان دیہاتیوں سے کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ کو اپنے ایمان کی اطلاع دے رہے ہو؟ حالانکہ اللہ تو ان سب باقتوں کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) یہ لوگ اپنے ایمان لانے کا آپ پر احسان جاتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ تم مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ دھرو بلکہ اللہ کا تم پر یہ احسان ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی طرف رہنمائی عطا فرمائی اگر تم واقعی ایمان کے دعوے میں سچے ہو۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیزی ہوئی چیز کا علم رکھتا ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اسے وہ دیکھ رہا ہے۔

﴿ ابْلَقْتَهَا ٢٥ ﴾ ﷺ مَكْرُوْعَاتِهَا ٣ ﷺ هُسْنَةُ قٰتٰ ٢٢ ﷺ مَكْرُوْعَاتِهَا ٣ ﷺ ابْلَقْتَهَا ٢٥ ﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾

قٰ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ ﴿١﴾

بَلْ عَجِيْبُوا أَنْ جَاءُهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكُفَّارُ وَنَهَذَا  
شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٢﴾ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا ثُرَابًا ذَلِكَ رَاجِعٌ

بَعْدِ الْمَوْتِ ﴿٣﴾

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْتَصُّ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ

حَفِيْظٌ ﴿٤﴾

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءُهُمْ فَهُمْ فِي أُمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿٥﴾  
أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَيْنِهَا وَرَيْنِهَا وَمَالَهَا  
مِنْ فُرُّوجٍ ﴿٦﴾

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَهَا وَالْقِيَّانِ فِيهَا سَرَّا وَسَرَّى وَأَثْبَتَنَا فِيهَا مِنْ

كُلِّ رَوْحٍ بَهِيْجٍ ﴿٧﴾

تَبَصَّرَهُ وَذُكْرٌ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنْيِبٍ ﴿٨﴾

## سُورَةُ قٰ

قاف۔ حروف مقطعات میں سے ہے جس کے معنی اور مراد کا علم اللہ کو ہے۔ اس شان والے قرآن کی قسم۔

بلکہ ان کو اس بات پر تجуб ہے کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ڈرانے والا آگیا ہے۔ پھر وہ کافر کہتے ہیں کہ یہ تو عجیب سی بات ہے کہ جب ہم مرکر خاک ہو جائیں گے (دوبارہ اٹھائے جائیں گے) یہ تو عقل اور سمجھ سے دور کی بات ہے۔

(اللہ تعالیٰ فرمائیں گے) حالانکہ ہم ان اجزاء کو جنہیں زمین نے کم کر دیا ہے (یا کھالیا ہے) اچھی طرح جانتے ہیں۔ ہمارے پاس کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ جب ان کے پاس سچی بات پہنچ گئی تو انہوں نے اس کو جھٹلا دیا۔ اب وہ کشمکش اور الجھن میں مبتلا ہیں۔

کیا انہوں نے اس آسمان کو نہیں دیکھا جوان کے سروں پر (چھت کی طرح) ہے کہ ہم نے اس کو کیسا بنایا ہے کیسے آراستہ کیا ہے؟ اور اس میں کوئی شگاف نہیں ہے؟

(کیا وہ) زمین کو نہیں دیکھتے کہ ہم نے اس کو پھیلا کر اس میں بھاری پہاڑ جمادیے اور اس میں ہم نے ہر قسم کی پررونق چیزیں اگادیں۔

اس میں (ہر اس شخص کے لئے) ہدایت و نصیحت ہے جو اللہ کی طرف لوٹنے والا ہے۔

وَنَرَزْ لِنَا مِنَ السَّيَاءِ مَاءً مُّبِدِّئاً كَافَأَ ثَبَتَاهُ جَهْنَمْ وَ حَبَّ

الْحَصِيدُ<sup>١٠</sup>

وَالنَّخْلَ بِسْقِتِ لَهَا كَلْمَعْ نَضِيدُ<sup>١١</sup> لَرَازْ قَالِ اللَّعْبَادُ وَ أَحِيَّتَاهُ

بَلْدَةَ مَيْتَانَاطْ كَذِلِكَ الْحُرُوجُ<sup>١٢</sup>

كَذَبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحَ وَ أَصْحَابُ الرَّسِّ وَ شَمُودُ<sup>١٣</sup> وَ عَادُ

وَ فِرْعَوْنُ وَ إِخْوَانُ لُوطٍ<sup>١٤</sup> وَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَ قَوْمُ تَمَّعِ<sup>١٥</sup>

كُلُّ كَذَبَ الرَّسُّلَ فَحَقَّ وَ عَيْدَ<sup>١٦</sup>

أَفَعِيَّتَاهُ بِالْخُلُقِ إِلَّا وَلِ بَلْ هُمْ فِي لَبِسٍ مِّنْ خَلْقِ جَدِيدٍ<sup>١٧</sup>

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا إِلَإِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تَوَسُّبُ بِهِ نَفْسُهُ<sup>١٨</sup> وَ نَحْنُ

أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرَيْدَ<sup>١٩</sup>

إِذْ يَتَكَبَّقُ الْمُتَكَبِّقِينَ عَنِ الْيَقِينِ وَ عَنِ الشِّيَالِ قَعِيدُ<sup>٢٠</sup>

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدِيهِ سَاقِيبٌ عَتِيدُ<sup>٢١</sup>

(کیا وہ نہیں دیکھتے کہ) ہم نے آسمان سے ایک برکت والا (نفع والا) پانی برسایا۔ پھر ہم نے اس کے ذریعہ بہت سے باغات اور اناج کو پیدا کیا (جو کھیت بن جاتا ہے) اور پھر کاثا جاتا ہے۔

اس نے کھجوروں کے اوپنے اوپنے درخت اگائے کہ ان درختوں کا گابھا خوب گتحا ہوا ہوتا ہے۔ (یہ اللہ نے) بندوں کے لئے رزق کا ذریعہ بنایا ہے) اور پانی سے ہم نے مردہ زمین کو زندگی بخشی ہے (جو لوگ مر چکے ہیں ان کا بھی) نکلنا اسی طرح سے ہو گا۔

ان سے پہلے قوم نوح، کنویں والے، قوم شمود، قوم عاد، قوم فرعون اور قوم لوط، ایکہ والے اور قوم تیج نے بھی (اللہ کے نبیوں کو) اور وہ کی طرح جھٹلایا۔ پھر ان پر رب کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔

کیا پھر ہم پہلی مرتبہ پیدا کر کے (دوبارہ پیدا کرنے سے) تھک گئے ہیں۔ نہیں (اصل بات یہ ہے کہ) لوگ دوبارہ پیدا کئے جانے سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے دل میں جو خیالات ابھرتے ہیں انہیں ہم خوب جانتے ہیں۔ ہم اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

داہیں اور بائیں بیٹھے ہوئے دو فرشتے اس کے اعمال کو لکھ رہے ہیں۔ اس کے منہ سے کوئی لفظ نہیں نکلتا جسے محفوظ کرنے کے لئے اس کے پاس ایک گنراں موجود نہ ہو۔

وَجَاءَتْ سَكِّرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۝ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ

تَحْيِدُ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۝ ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۝ ۲۰

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَيِّئَاتٍ وَشَهِيدٌ ۝ ۲۱

لَقَدْ كُنْتَ فِي غُفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَّاً ۝ إِنَّكَ فَبَصَرُكَ

الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝ ۲۲

وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَىٰ عَتِيدٌ ۝ ۲۳

۝ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيهِ ۝ لَا مَنَاعَ لِلْحَيْرِ مُعْتَدِلٌ

مُرِيبٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اَللَّهِ اَهْلَهَا اَخْرَفَ الْقِيَةَ فِي الْعَذَابِ

الشَّرِيكُونَ ۝ ۲۴

قَالَ قَرِينُهُ سَبَّنَا مَا أَطْعَنَاهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ ۲۵

قَالَ لَا تَحْتَصِمُو اَلَدَىٰ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ۝ ۲۶

مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَىٰ وَمَا اَنَا بِظَلَالٍ مِّنَ الْعَيْدِ ۝ ۲۷

اور موت کی وہ سختی آپنی جو برق ہے۔ (جس سے وہ زندگی بھر پچھا پھرتا تھا۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو یہی دن عذاب کے وعدے کا دن ہو گا۔

ہر شخص (میدانِ حشر میں) اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک (فرشتہ) حشر میں لانے والا اور ایک گواہ ہو گا۔

(اس سے کہا جائے گا کہ) تو اس دن سے غفلت میں تھا جس کے پردے کو ہم نے ہٹا دیا ہے۔ آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔ اور اس کا وہ ساتھی (فرشتہ) جو گواہ تھا کہے گا کہ اس کا نامہ اعمال میرے پاس تھا جو حاضر ہے۔

(حکم دیا جائے گا کہ) تم ہر اس شخص کو جہنم میں جھوک دو جو ناشکرا اور زیادتی کرنے والا، نیکی سے روکنے والا، حد سے تجاوز کرنے والا اور شک میں پڑا ہوا تھا۔ جس نے اللہ کے ساتھ دوسروں کو معبدوں بنایا اس کو بھی شدید عذاب میں جھوک دو۔

اس کا وہ ساتھی (جو شیطان تھا) کہے گا کہ اے پروردگار میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ خود گمراہی میں دوڑا پھرتا تھا۔

فرمایا جائے گا کہ میرے سامنے نہ جھگڑا و کیونکہ میں پہلے ہی تمہارے پاس عذاب کا وعدہ بیچ چکا تھا۔

میرے پاس کوئی بات بدالی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔

يَوْمَ تَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ①  
 وَأَرْلَفَتِ الْجَنَّةَ لِمُسْتَقِينَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ②  
 هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيْظٍ ③ مِنْ خَشْيَ الرَّحْمَنَ  
 بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقُلْبٍ مُّنِيبٍ ④  
 ادْخُلُوهَا سَلِيمٌ ذَلِكَ يَوْمُ الْحُلُودِ ⑤  
 لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ⑥  
 وَكُمْ أَهْلَكْنَا أَقْبَلُهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَقَبُوا فِي  
 الْبِلَادِ ٦ هَلْ مِنْ مَحِيْصٍ ⑦  
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِمَنْ كَانَ لَهُ قُلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ  
 شَهِيدٌ ⑧  
 وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةٍ  
 أَيَّامٍ ٩ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لَعْوٍ ⑩

وہ دن (کتنا بیت ناک ہوگا) جب ہم جہنم سے کہیں گے کہ کیا تو  
بھر چکی؟ وہ جہنم کہے گی کہ کیا کچھ اور بھی ہے؟  
اور تقویٰ والوں کے لئے جنت قریب کر دی جائے گی جو ان سے  
دور نہ ہوگی۔

(فرمایا جائے گا کہ) یہ وہ جنت ہے جس کا وعدہ ہر اس شخص سے کیا  
گیا تھا جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا اور (بندوں کے حقوق کی)  
حافظت کرنے والا تھا۔ جو شخص حمل کو دیکھے بغیر ڈرتا رہا اور رجوع ہونے  
والا دل لے کر حاضر ہوا۔

(حکم دیا جائے گا کہ) سلامتی (عزت و احترام) کے ساتھ اس  
جنت میں داخل ہو جو ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے۔

ان جنتوں میں ان کے لئے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اور  
ہمارے پاس سے اور زیادہ دیا جائے گا۔

اور ہم (ان کفار مکہ سے پہلے) بہت سی (نا فرمان) قوموں کو تباہ کر  
چکے ہیں جو ان سے زیادہ طاقت و قوت والی تھیں۔ پھر وہ شہروں میں (فریاد  
کرتے) پھرے کر ان کے لئے کوئی پناہ کی جگہ ہے؟

بے شک اس میں ہر اس شخص کے لئے عبرت و نصیحت ہے جو دل  
رکھتا ہے یا جو پوری توجہ سے بات کو سنتا ہے۔

اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان  
ہے اسے چھومنا میں پیدا کیا ہے۔ اور ہمیں اس کام نے تھکایا نہیں سے۔

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَيُّحٌ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طَلُوعِ  
الشَّسْنِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَيِّحُهُ وَأَدْبَارَ  
**السُّجُود** ۝

وَاسْتَعِنْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ۝ لِيَوْمٍ  
يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۝ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝  
إِنَّا هُنْ نَحْنُ وَنُؤْيِثُ وَإِلَيْنَا الْمَصْبِرُ ۝  
يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سَرَاعًا ۝ ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا  
**بَيْسِيرٌ** ۝

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَابِرٍ فَذَكْرُ  
بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدٌ ۝

(٣) اباقا ٢٠ (٣) اهـ سورة الذريات مكية ٢٤ (٣) مجموعها ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالذِّرِيَّةُ ذُرْوا ۝ فَالْحِلْمَتِ وَقَرَأ ۝ فَالْجُرْيَتِ يُسَرًا ۝  
فَالْمُقْسَمَتِ أَمْرًا ۝

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ کفار جو کچھ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کیجئے اور) اپنے رب کی حمد کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اور رات میں بھی اور سجدوں سے فارغ ہونے کے بعد بھی تسبیح کیجئے۔ اور سنو! جس دن پکارنے والا قریب ہی سے پکارے گا اور اس دن یقیناً سب لوگ اس چیخ کو (صور پھونکنے جانے کو) سن لیں گے یہ ان کے قبروں سے نکلنے کا دن ہوگا۔

بے شک ہم ہی زندگی دیتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں۔ اور سب کو ہماری طرف لوٹنا ہے۔

اس دن جب زمین پھٹ جائے گی اوز لوگ اس کے اندر سے نکل کر دوڑ رہے ہوں گے ان سب کو جمع کر لینا ہمارے لئے آسان ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) یہ لوگ جو باقیں بنارہ ہے ہیں ہم انہیں خوب جانتے ہیں اور آپ ان پر زبردستی کرنے والے تو ہیں نہیں (الہذا) آپ اس قرآن کے ذریعہ ہر اس شخص کو فیضحت کرتے رہیے جو میرے عذاب سے ڈرتا ہے۔

### ﴿سُورَةُ الْأَنْبِيَاء﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ان ہواؤں کی قسم جو گرد اڑانے والی ہیں۔ پھر ان بدليوں کی قسم جو (پانی کا) بوجھ اٹھا کر چلنے والی ہیں۔ پھر (ان کشتیوں کی قسم) جو زرم رفتار سے چلنے والی ہیں۔ پھر ان تقسیم کرنے والے (فرشتوں) کی قسم جو اللہ کے حکم سے تقسیم کرتے ہیں۔

لَا إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ كَوَافِعٌ ۝

وَالسَّيَاءَ دَاتِ الْحُبْكٍ ۝ إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ۝ لَا يُؤْفَكُ

عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ۝ قُتِلَ الْحَرَصُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمَرَةٍ ۝

سَاهُونَ ۝ ۱۱

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الرِّيْنِ ۝ يَوْمٌ هُمْ عَلَى النَّارِ

يُفْتَنُونَ ۝ ۱۲

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۝ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝ ۱۳

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَعِيُونٍ ۝ لَا أَخْذِيْنَ مَا أَتَتْهُمْ سَابِقُهُمْ ۝

إِنَّهُمْ كَانُوا أَقْبَلُ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ۝ ۱۴

كَانُوا قَلِيلًا مِنَ الَّذِيلِ مَا يَهِيْجَعُونَ ۝ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ

يَسْتَعْفِرُونَ ۝ ۱۵

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌ لِلَّسَائِلِ وَالْحُرُودُ ۝ وَفِي الْأَرْضِ

إِلَيْتُ لِلْمُوْقِنِينَ ۝ وَفِي أَنْفُسِكُمْ ۝ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ ۱۶

یقیناً تم سے جو وعدہ کیا گیا ہے وہ بالکل پج ہے اور انصاف کا دن  
قاوم ہونے والا ہے۔

قسم ہے راستوں والے آسمان کی کہ تم لوگ (آخرت کے بارے  
میں) مختلف باتیں کرتے ہو لیکن اس کو ماننے سے وہی انکار کرتا ہے جس کو  
اس سے پھرنا ہوتا ہے۔ قیاس اور گمان کرنے والے ہلاک کر دیئے گئے۔ جو  
غفلت میں (پڑے ہوئے) اور اس دن کو بھولے ہوئے ہیں۔

پھر بھی وہ پوچھتے ہیں کہ انصاف کا دن کب (قاوم) ہو گا؟ وہ دن ہو  
گاجب یا لوگ آگ پر تپائے جائیں گے۔

(ان سے کہا جائے گا کہ) تم (اللہ در رسول کے) جھلانے کی سزا کا  
مزہ چکھو۔ یہی وہ عذاب ہے جس کو مانگنے میں تم جلدی کیا کرتے تھے۔  
بے شک پر ہیز گار (جنت کے) باغات اور چشمتوں میں ہوں  
گے۔ یہ اس کو لینے والے ہوں گے جو انہیں ان کا پروردگار عطا کرے گا  
کیونکہ وہ پہلے ہی سے پر ہیز گارتھے۔

یہ وہ لوگ ہوں گے جو (اللہ کی یاد میں) راتوں کو بہت کم سوتے  
تھے۔ اور رات کے آخری حصے میں (اللہ سے) استغفار کیا کرتے تھے۔ اور  
ان کے والوں میں سوال کرنے والوں اور سوال نہ کرنے والوں کا حلق تھا۔  
اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں موجود ہیں اور خود  
تمہاری اپنی ذات میں بھی (نشانیاں موجود ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟

وَفِي السَّمَاءِ رُزْقُكُمْ وَمَا تُوَدُّونَ ⑩

فَوَرَبِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌ مِثْلَ مَا أَنْكُمْ تَتَطَقَّنُ ۝

هَلْ أَتَكُ حَدِيثُ صَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكَرَّمِينَ ۻ۳

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلِّمًا ۚ قَالَ سَلِّمٌ ۖ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ۝ ۲۵

فَرَأَغَرَ إِلَى أَهْلِهِ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ۲۶

فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۷۲

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۗ قَالُوا لَاتَّخَفْ ۖ وَبَشِّرُوهُ بِعِلْمٍ

عَلَيْمٍ ۝ ۲۸

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ

عَقِيمٌ ۝ ۲۹

قَالُوا كَذَلِكٍ ۚ قَالَ رَبِّكِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝

اور آسمان میں تمہارا رزق ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔  
آسمان اور زمین کے رب کی قسم کہ بے شک یہ بات بالکل برق  
ہے (اسی طرح یقینی ہے) جس طرح تم بتیں کر رہے ہو۔  
(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ کو ابراہیم کے معزز مہمانوں کی  
بات پہنچی۔

جب وہ اس کے پاس آئے۔ پھر انہوں نے سلام کیا۔ اس نے بھی  
سلام کا جواب دیا۔ وہ سمجھا کہ یہ کچھ اجنبی (مسافر) ہیں۔  
پھر ابراہیم خاموشی سے اپنے گھر گئے اور بھنا ہوا پھر اسے آئے۔  
پھر اس کو (مہمانوں کے) سامنے رکھا اور کہا کھاتے کیوں نہیں؟  
پھر ابراہیم نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا اور وہ (اجنبی مہمان  
یعنی فرشتے) کہنے لگے کہ آپ نہ ڈریے۔ اور انہوں نے ان کو ایک بیٹی کی  
خوشخبری سنائی جو بڑا عالم ہوگا۔

ابراہیم کی بیوی (حیرت سے چختی) آئی اس نے اپنے ماٹھے پر  
ہاتھ مارتے ہوئے کہا کہ کیا میں بڑھیا اور بانجھ (اولاد جنوں گی)۔  
ان (فرشتوں نے) کہا کہ آپ کے رب نے اسی طرح فرمایا  
ہے۔ بے شک وہی علم و حکمت والا ہے۔

یاداشت